اور سیرت پاکؐ کے وسیع مطالعے کی بنیاد پر پنجابی زبان میں یہ شہکار تخلیق کیا ہے۔ ڈاکٹر خورشید رضوی کے بقول: ''اس کا اساسی آہنگ میاں محمد صاحب کی سیف الملوک کا ہے جو پنجابی میں اخلاقی و روحانی شاعری کا معیاری آہنگ بن چکا ہے''۔ اس کی ہیئت مثنوی کی ہے جو طویل نظم کے لیے موزوں ہے، کہیں کہیں قصیدے کی ہیئت بھی اختیار کی ہے اور کچھ حصے آزاد نظم کے اسلوب میں ہیں۔

مصنف بتاتے ہیں کہ اس منظوم سیرت کی تحریک انھیں حفیظ تائب کی ایک نعت سے ہوئی تھی۔ انور میر صاحب نے اس کے کچھ حصے حلقۂ ادب لاہور کے اجلاس میں بھی پیش کیے جس پر انھیں داد و تحسین ملی اور ان کا حوصلہ بڑھا۔ واقعاتِ سیرت منظوم کرتے ہوئے انھوں نے صحت و استناد کا خاص خیال رکھا ہے۔ کتاب پر پروفیسر تحسین فراقی نے پنجابی میں اور حفیظ الرحمٰن احسن نے اردو میں مقدمہ لکھا اور ڈاکٹر خورشید رضوی نے تقریظ۔ ان اصحابِ نقد و انتقاد کی تحسین و آفرین بھی اس کی عمدگی پر دال ہے اور اسے شہکار قرار دیے جانے کا جواز بھی۔

مجموعی طور پر یہ منظوم سیرت، محمد انور میر کی راست فکری اور فنی صلابت کا عمدہ نمونہ ہے۔ سب سے اہم تو میرِ حجاز سے شاعر کی گہری قلبی وابستگی ہے، جو اس تخلیق کا محرک بنی اور جس نے اُن سے یہ پُرتاثیر منظوم سیرت لکھوائی۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)

سیرتِ حضرت ابوہریرہؓ، طالب الہاشمی۔ طٰہٰ پبلی کیشنز، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۸۷۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

جناب طالب الہاشمی صحابہ کرامؓ کی سیرت نگاری میں ایک قابلِ رشک تخصص حاصل کر چکے ہیں۔ اس ضمن میں ان کی ۱۵ تالیفات شائع ہو چکی ہیں، جن میں سات آٹھ سو صحابہ کرامؓ کے سوانحی نقوش منضبط کیے جا چکے ہیں۔ ان میں سے بعض تالیفات (سیرت خلیفۃ الرسول سیدنا صدیق اکبرؓ- سیرت حضرت ابو ایوب انصاریؓ- سیرت حضرت سعد بن ابی وقاصؓ- سیرت حضرت عبداللہ بن زبیرؓ اور سیرت حضرت فاطمۃ الزہراؓ) یک موضوعی تفصیلی مطالعے ہیں۔ زیرنظر کتاب اسی سلسلے کی تازہ کڑی ہے۔

جملہ صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں سیدنا حضرت ابوہریرہؓ کا امتیاز و